www.emarsiya.com

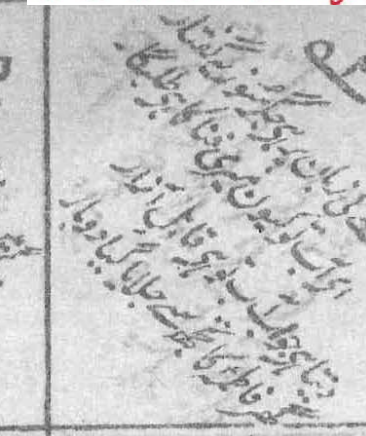

الکفت بہت ہے تجکو خدا سے
اُمت کو بخشا تیری دعا سے

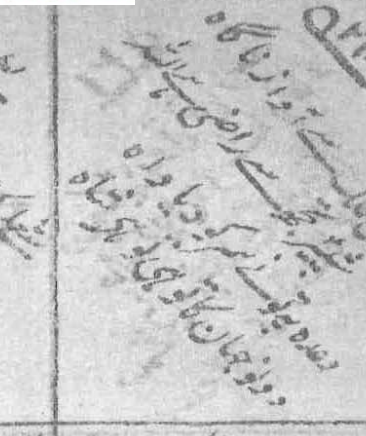

مجھ سے تو بہت شکوہ رہا داد علی ہے
شعلوں سے ترے مسند شبیر جلی ہے

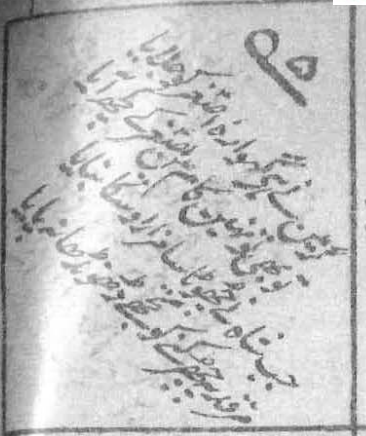

فرمایا تیمم کو بدل شہ نے وضو سے
بن تیرے کیا غسل شہیدوں نے لہو سے

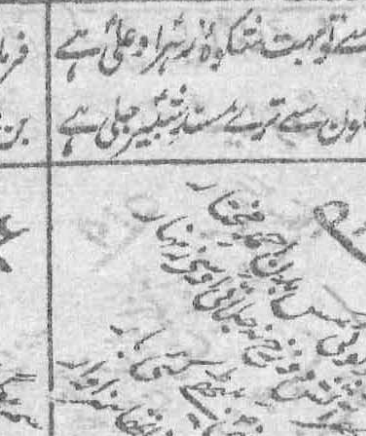

مشکل کشا ہر عقدہ تو وا کر
حاجت روا ہے حاجت روا کر

افسوس کہ گھر تو نے پیمبر کا جلایا
تنہا سادہ بھولا علی اصغر کا جلایا

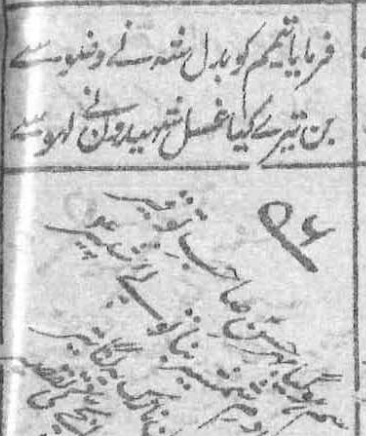

اصغر نہ رہا پر یہ ستم یاد رہے گا
تو حشر میں کیا ساقی کوثر سے کہے گا

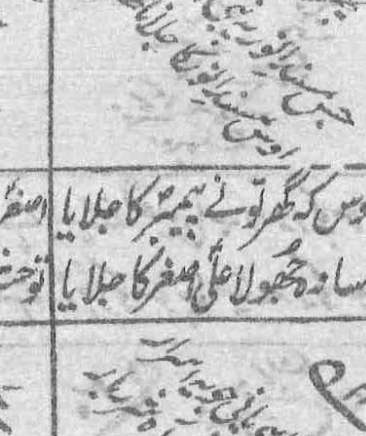

سرگشتہ زمین ہے تو تزلزل میں زمین ہے
دنیا میں ہر اک شے کو غرائے شہ دین ہے

پیاسے گئے دنیا سے پسر شیر خدا کے
کیا آیا نہ تھا مہر میں تو خیر نسا کے

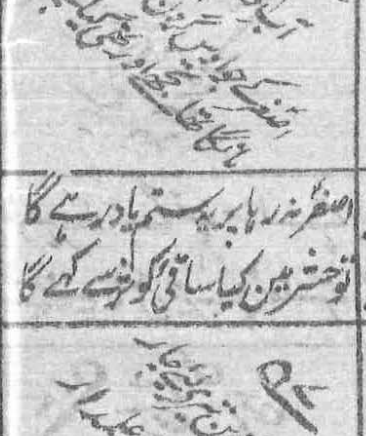

اوس درد سے آگاہ وہ مقتل کی زمیں ہے
تیرے لیے جسطرح سے زہرا شہ دین ہے

www.emarsiya.com

۸

[illegible]

۱۱

[illegible]

۱۴

[illegible]

تھا مہر بتول اور نہین بیٹے کو ملا ہی
ای آب تری آبرو اب خلق مین کیا ہی

یہ روز شہادت کا خیال آتا ہی یارو
خورشید کو ہر روز زوال آتا ہی یارو

آئی یہ ندا ہان سر تسلیم کو خم کر
اب نام پیمبر کا سر لوح رقم کر

۹

[illegible]

۱۲

[illegible]

۱۵

[illegible]

مولا کے لیے چشم حباب اشک فشان ہی
پوشاک سیہ واسطے آتش کے دھوان ہی

دریا مین ہی غل دشت ہر اک خاک فشان ہی
دنیا مین تر و خشک سے غم شہ کا عیان ہی

اس بندے سے ہی خالق علام کو الفت
ہی نام پیمبر سے مرے نام کو الفت

۱۰

[illegible]

۱۳

[illegible]

۱۶

[illegible]

پامال کیا گھوڑون سی لاش شہ دین کو
ہی آج تلک زلزلہ اس غم سے زمین کو

سنبل ہی پریشان غم شاہ دو جہان مین
زلف سر شبیر بندھی چوب سنان مین

تحریر کیے حق کے سب احکام قلم نے
زہرا و حسن کا بھی لکھا نام قلم نے

www.emarsiya.com

۲۹

جب نام خدا کہتے وہ ہوتے تھے روانہ
اس وقت سے تھا ان کو بھروسا بخدا کا
ہر سانس پہ اک شکر تھا ہر آہ پہ اک حمد
ہر اشک پہ اک نام تھا ہر قطرۂ خوں ورد
ہر زخم پہ اک یاد تھی ہر چوٹ پہ اک ذکر
ہر درد پہ اک فکر تھا ہر کرب پہ اک صبر
ہر ضرب پہ اک نام تھا ہر وار پہ اک یاد
ہر تیر پہ اک شکر تھا ہر تیغ پہ اک حمد
ہر سانس پہ اک شکر تھا ہر آہ پہ اک حمد
ہر اشک پہ اک نام تھا ہر قطرۂ خوں ورد
ہر زخم پہ اک یاد تھی ہر چوٹ پہ اک ذکر
ہر درد پہ اک فکر تھا ہر کرب پہ اک صبر
ہر ضرب پہ اک نام تھا ہر وار پہ اک یاد
ہر تیر پہ اک شکر تھا ہر تیغ پہ اک حمد

۳۰

اس فکر میں کرتے تھے بسر وقت کو اکثر
اس یاد میں رہتے تھے کہ ہر وقت ہو ازبر
جب نعت کا موقع ہو تو ہو نعت کی تکرار
جب حمد کا ہو وقت تو ہو حمد کا اظہار
جب نام نبی آئے تو ہو نام نبی ورد
جب ذکر علی آئے تو ہو ذکر علی ازبر
جب نام خدا آئے تو ہو نام خدا ورد
جب نام نبی آئے تو ہو نام نبی ازبر
جب نعت کا موقع ہو تو ہو نعت کی تکرار
جب حمد کا ہو وقت تو ہو حمد کا اظہار
جب نام خدا آئے تو ہو نام خدا ورد
جب نام نبی آئے تو ہو نام نبی ازبر

۳۱

اس نام مبارک میں یہ جلوے ہیں اثر کے
سر ننگے کیا آلِ شہنشاہِ نجف کو
سر ننگے کھڑی روتی ہیں بیبیاں حرم کی
مدہوش تو ہو جائے گا سر لیجیے جس کے
سیدانیوں کو لے چلے مقتل کی طرف کو
دیکھو کہیں اکبرؑ تو نہیں ان میں کھڑا ہے

۳۲

کل عرض کی تھی میں نے کہ اک نام ہے ایسا
یہ فخرِ زمین و فلک و عرشِ بریں ہے
کونین کے پردے میں حسینؑ اور حسینؑ ہے
مظلوم حسینؑ ابنِ علیؑ نامِ حسینؑ ہے
زہرا کا پسر کعبہ کا فرزند ہے جس کو
کونین کے پردے میں حسینؑ اور حسینؑ ہے
مظلوم حسینؑ ابنِ علیؑ نامِ حسینؑ ہے

۳۳

ملاح

جس وقت کہ ساحل پہ سفینہ ہوا لنگر
خیمہ بھی لٹا گھر بھی جلا ابنِ علیؑ کا
ساحل پہ اتر آئے جو سب آلِ عبا کے
مقتل میں ہوا داخلہ ناموسِ نبیؐ کا
ہاں بیبیوں کو لے کے چلے ساحلِ مقتل
سب بیبیاں آئی تھیں جو ہمراہ علیؑ کے
ہاں بیبیوں کو لے کے چلے ساحلِ مقتل
سب بیبیاں آئی تھیں جو ہمراہ علیؑ کے

۳۴

تم رو دو خفا اب نہیں کچھ ہوتے ہیں اکبرؑ
عابدؑ نے کہا ڈھونڈھتا پھرتا ہوں میں جس کو
وہ ہاتھ کلیجے پہ دھرے سوتے ہیں اکبرؑ
سر ہے نہ کسی تن پہ نہ پوشاک بدن میں
تم رو دو خفا اب نہیں کچھ ہوتے ہیں اکبرؑ
وہ ہاتھ کلیجے پہ دھرے سوتے ہیں اکبرؑ

۳۵

گو چشمِ زمیں دیدۂ قدرت ہے خدا کو
بچی رخت جو باقی تھا تنِ آلِ عبا میں
روتا ہے خدا پہلے شہِ کرب و بلا کو
لکھا ہے کیا مرثیہ وہ خونِ شہداؑ میں
گو چشمِ زمیں دیدۂ قدرت ہے خدا کو
بچی رخت جو باقی تھا تنِ آلِ عبا میں
روتا ہے خدا پہلے شہِ کرب و بلا کو
لکھا ہے کیا مرثیہ وہ خونِ شہداؑ میں

www.emarsiya.com

۲۹

ذکر اس کا جو صدا کہ صاحب نظر ہے
اک سوکھی زمین میں جلالی کی بہر ہے
ان کشتوں میں اب ہے وہ نشان تن شہید
اک پھول ہے وہ جس کی مہک ہے عدم مفید

۳۰

اک لاش علی اصغر کم سن کی پڑی تھی
جاں کی بلا میں لعل بدخشاں کی لڑی تھی
جھولا تھا جو اصغر کا وہ اک پھول کھلا تھا
ہاں ہاں یہی گہوارہ علی اصغر کا جھولا تھا

۳۱

اک شور علی اصغر کا سب نے سنا تھا
لاشوں میں لعینوں نے جو ڈھونڈ لیا تھا
جھولا تھا جو اصغر کا وہ اک پھول کھلا تھا
ہاں ہاں یہی گہوارہ علی اصغر کا جھولا تھا

۳۲

عابد نے کہا شام سے جینے کی نہیں آس
اور پہلوئی شبیر میں مردہ ہے پڑا پاس
حملے سے فقط اک طرف حرمی تھی نہ بچا تھا
اور پہلوئی شبیر میں اک پھول پڑا تھا

پہچان لو اصغر مرے پہلو میں پڑا ہے
پر سر مرے معصوم کی گردن سے جدا ہے

ننھے سے یہ ہاتھ اب نہیں پھیلانے کو اصغر
اب گود میں خواہر کے نہیں آنے کو اصغر

اکبر میری آغوش میں بچپن سے پلا ہے
وہ دفن جو پہلو میں مرے ہو تو بجا ہے

۳۳

ہمشیر یہ اب چشم عنایت نہیں کرتے
لوٹا مجھے اعدا نے حمایت نہیں کرتے

زینب نہ جدا ہوگی امام دو جہاں سے
سر جائیگا میرا نہ میں جاؤنگی یہاں سے

اک حشر تھا ساری شہدا نوحہ کناں تھے
لاشے دہن زخم سے مشغول فغاں تھے

۳۴

صاحب مری کن لگتی تم آئی ہو کہاں سے
لو بہر بھی اب بخشدیا بولو وداع میں سے

مردہ نہ سمجھیو تو شہ عرش نشین کو
چاہی تو ادا لاش دا بھی اٹھا کے زمین کو

لیتی ہوں بلائیں میں شہنشاہ زمن کی
پوچھو تو کہ تقصیر ہوئی کیا میری بہن کی

۳۵

ذکر اس کا جو صدا کہ صاحب نظر ہے
اک سوکھی زمین میں جلالی کی بہر ہے
ان کشتوں میں اب ہے وہ نشان تن شہید
اک پھول ہے وہ جس کی مہک ہے عدم مفید

۳۶

اک لاش علی اصغر کم سن کی پڑی تھی
جاں کی بلا میں لعل بدخشاں کی لڑی تھی
جھولا تھا جو اصغر کا وہ اک پھول کھلا تھا
ہاں ہاں یہی گہوارہ علی اصغر کا جھولا تھا

۳۷

اک شور علی اصغر کا سب نے سنا تھا
لاشوں میں لعینوں نے جو ڈھونڈ لیا تھا
جھولا تھا جو اصغر کا وہ اک پھول کھلا تھا
ہاں ہاں یہی گہوارہ علی اصغر کا جھولا تھا

۳۸

عابد نے کہا شام سے جینے کی نہیں آس
اور پہلوئی شبیر میں مردہ ہے پڑا پاس
حملے سے فقط اک طرف حرمی تھی نہ بچا تھا
اور پہلوئی شبیر میں اک پھول پڑا تھا

www.emarsiya.com

۳۵

حیدر کی صدا آئی کہ میں اسکو سزا دون
دُرّے کے لگانے کا مزا اسکو چکھا دون
نام اسکا کہو صفحۂ ہستی سے مٹا دون
رو کر کہا زینب نے جواب آپکو کیا دون

بھائی کی وصیت ہی دعا دیجیو زینب
امت کی جفا کا نہ گلا کیجیو زینب

۳۶

عابد نے رکھا پاؤن پہ زینب کے سر اپنا
کی عرض کہ حضرت کو بھی اب صبر ہے زیبا
اب اونٹ پہ اسوار ہوئے دختر زہرا
لاشے کی نگہبانی کو حیدر تو ہین اسجا

زینب یہ سخن سنتے ہی سجاد حزین کا
حسرت سے لگی دیکھنے لاشہ شہ دین کا

۳۷

پھر گرد پھری لاش کے اور رو کے پکاری
کچھ مجھکو وصیت کرو جاتی ہون مین واری
لاشے نے کہا بس یہ وصیت ہے ہماری
روئے میرے غم مین سکینہ مری پیاری

سینے پہ مری طرح سلا لیجیو زینب
اکبر کی طرح پیار کیا کیجیو زینب

۳۸

القصہ کہ اسوار ہوئی دختر حیدر
اونٹون کی رسن لیکے چلے عابد مضطر
سر ہے شہیدان بلا نوک سنان پر
اور آگے علم نیزہ پہ شہ کا سر انور

توقیر دو بالا اوسے بالائے سنان تھی
معراج بھی پیدا تھی امامت بھی عیان تھی

۳۹

اب کھینچتا ہون صفحے پہ عابد کی مین تصویر
رخ زرد و خمیدہ کمر اور ضعف گلوگیر
پر سلسلۂ قید جو کرتا ہون مین تحریر
آواز قلم سے ہی عیان نالۂ زنجیر

عابد کی اسیری نہ رقم ہوئیگی ہم سے
باہر ہے یہ مضمون بہت قید رقم سے

۴۰

اون پاؤن پہ تھی آنکھون کے ملنے مین جو توقیر
بالکل ہمہ تن چشم بنی اسلیے زنجیر
وہ رہ تھی رہ دوستی مالک تقدیر
جس راہ مین تھا برہنہ پا نائب شبیر

ثابت قدمی ختم تھی اوس شاہ امم پر
جو پاؤن پڑا آبلہ ہر ایک قدم پر

۴۱

اور طوق گران عشق الٰہی کا نشان تھا
با حلقۂ ماتم وہ پئے آہ و فغان تھا
تھی ہتکڑی آہن کی مگر نور عیان تھا
زیور مین نہان دست امام دو جہان تھا

سجاد کو میراث امامت کی ملی تھی
پہلے یہی بیعت تھی کہ جو ہاتھ لگی تھی

۴۲

گو درپئے ایذا تھے سب اعدائے تنک ظرف
تحریر ثنا مین قلم خار ہوئے صرف
سجاد کا خون کف پا مین گیا شنجرف
ہر جا ورق دشت پہ تحریر کیے حرف

مضمون تھا کیا آپ کی ثابت قدمی کا
صحرا کے ورق نے بھی کیا عذر کمی کا

۴۳

اور دھوپ تھی وہ دھوپ کہ آتش پہ کرے ناز
شہباز نگہ جسمین نہ کھولے پر پرواز
وہ گرم ہوا شعلہ فشان و شرر انداز
وہ موسم گرما جو کرے طبع کو ناساز

عابد کو عجب طرح کا درپیش سفر تھا
رستے مین نہ پانی نہ عمارت نہ شجر تھا

www.emarsiya.com

۴۴

[illegible]

کہتی تھی کہ اب سائی کی خواہش مجھے کیا ہو
جب باپ ہی کا سایہ مری سر سے اٹھا ہو

۴۵

[illegible]

بولی تو مری حال سے واقف نہیں کیا ہی
واللہ عبا ہی نہ قبا ہی نہ ردا ہے

۴۶

[illegible]

عابدؑ نے کہا دیکھ یہ احوال نبیؐ ہے
مین سر پہ جو دستار رکھون بے ادبی ہے

۴۷

[illegible]

اس آہ سے سب کوہ و بیابان لگے جلنے
سب ظالمون کو گھیر لیا خوف اجل نے

۴۸

[illegible]

سب کہتی تھی یہ شمر کو اور رعشہ تھا تن کو
کیون تو نے دکھایا سر شبیرؑ بہن کو

۴۹

[illegible]

تم ڈھونڈھو پناہ اسکی مناسب یہی اب ہے
واللہ کریم ابن کریم اوسکا لقب ہے

۵۰

[illegible]

تم چشمۂ رحمت ہو اس آتش کو بجھاؤ
ای عقدہ کشا نانا کی امت کو بچاؤ

۵۱

[illegible]

امت پہ ہوا قہر جناب احدی کا
یہ صبر ہی زہراؑ کا کہ غصہ ہی علیؑ کا

۵۲

[illegible]

مین بند ہی رکھتی ہون سدا دیدۂ تر کو
کیون شمر نے دکھلایا مجھے بھائی کے سر کو

www.emarsiya.com

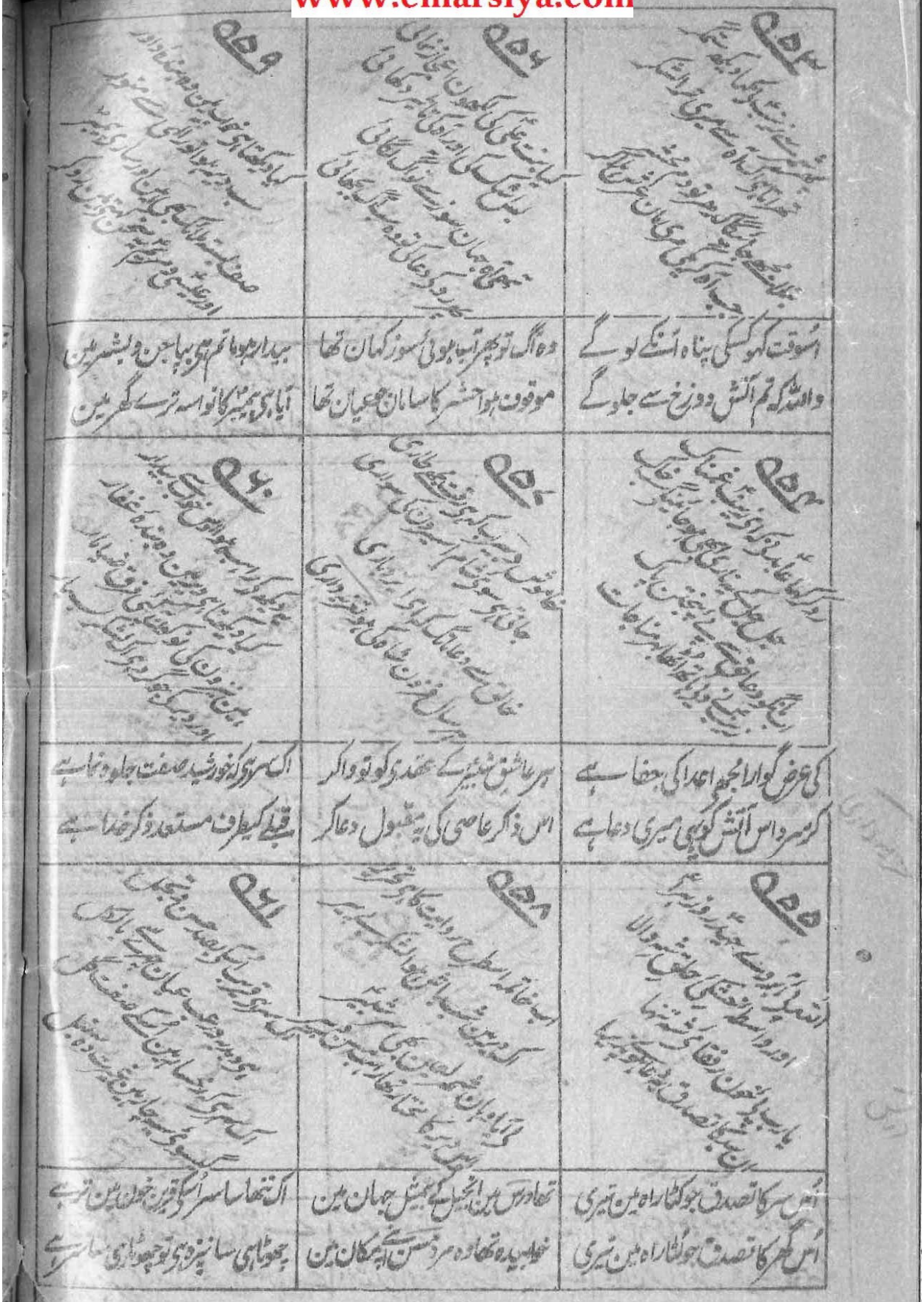

www.emarsiya.com

تیرے پہ جو سر مستعد ذکر خدا ہے
وہ پیار کی حسرت سوا سوی دیکھ رہا ہے

وں احمد مختار کا مقبول کیا ہے
اور تمنے نبی زادے کو مقتول کیا ہے

پانی جو پڑا بند لب پاک ہوئے ہین
ہاتف نے کہا اسکے لبسر پیاسے موئے ہین

بھیجا ہمین حاکم نے سوی کرب و بلا تھا
سلطان مدینہ نے خروج اسپہ کیا تھا

کس شخص کا سر لائی ہو کیا ظلم و ستم ہے
انجیل مین شبیر کی تعریف رقم ہے

گھر جسکے سمی بن سخی آتا ہے مولا
جو مانگتا ہے اوس سے وہ دی جاتا ہے مولا

تا وقت زوال اوس شہ دلگیر کو مارا
شبیر کو اور لشکر شبیر کو مارا

آگاہ وہ میدان نہ تھے زینب سر سے
گنجینہ ایمان کو مبدل کیا زر سے

پیغمبر برحق تو سمجھتے ہین نبی کو
اور قتل کیا سبط رسول عربی کو

www.emarsiya.com

۷۱

[illegible]

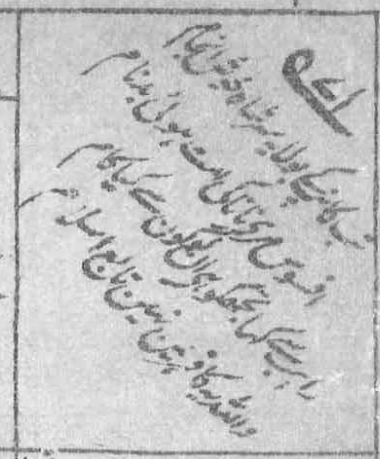

اس دین کا مشتاق تو مریم کا خلف تھا
امت میں نبی کی جو وہ ہوتا تو شرف تھا

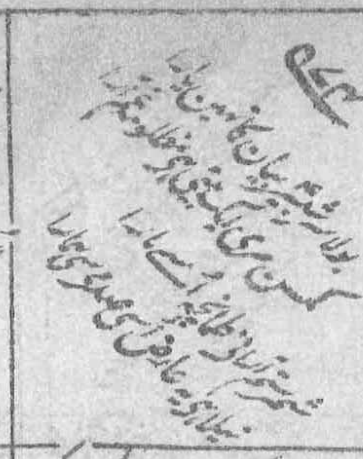

۷۲

[illegible]

ہر بار جو آتی ہے صدا ہائے پدر کی
وہ لاڈلی روتی ہے شہ جن و بشر کی

۷۳

[illegible]

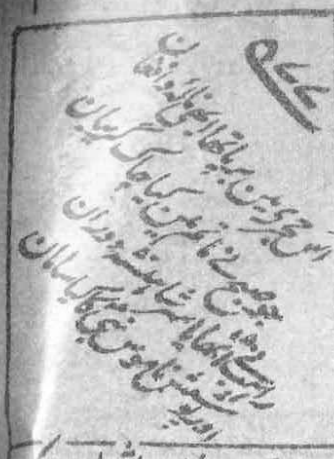

جس وقت سر شاہ دیا شمر لعین کو
رونے لگا پھر دیکھ کے وہ چرخ برین کو

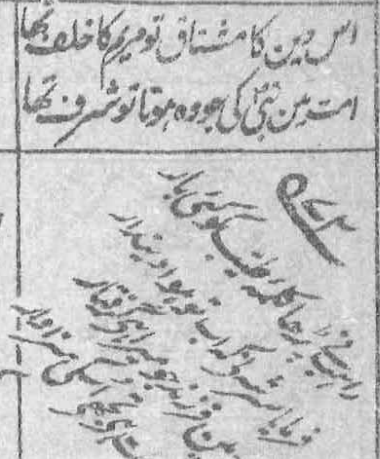

۷۴

[illegible]

اب خوف نہ کر ضامن عقبا ترے ہم ہیں
حامی ترے وارث ترے مولا ترے ہم ہیں

۷۵

[illegible]

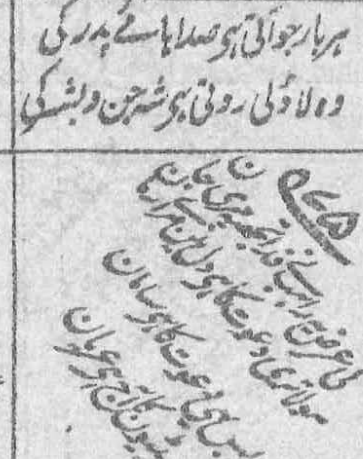

احسان یہ سیدانیوں پر کیجیو بھائی
کچھ منھ کی چھپانے کو انھیں دیجیو بھائی

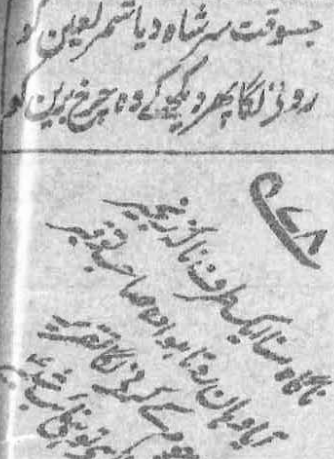

۷۶

[illegible]

وہ بولے میں شبیر کا دلدار ہوں بھائی
پر زعم میں اعدا کے گنہگار ہوں بھائی

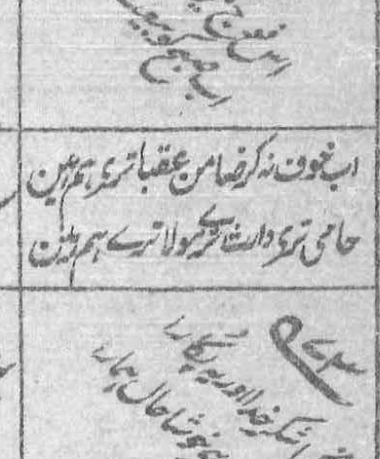

۷۷

[illegible]

تیروں سے بدن آپکا افگار ہوا ہے
پر کیوں گل سوسن گل رخسار ہوا ہے

۷۸

[illegible]

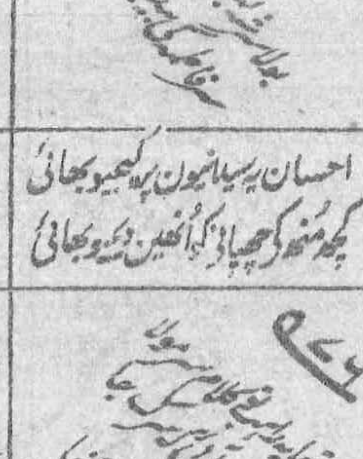

آئی جو صدا ہائے پسر ہائے پسر کی
اوس وقت نہ راہب کو خبر تھی تن و سر کی

۷۹

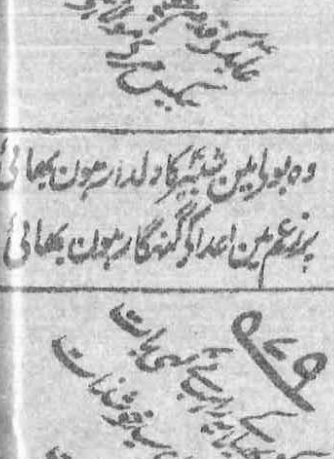

[illegible]

تو طالب بیعت ہے میں ہوں رنج و محن میں
ان ہاتھوں کو بھائی ابھی باندھا ہے رسن میں

www.emarsiya.com

۸۰

[illegible]

یہ وصف سر حضرت شبیر میں دیکھا
تسبیح میں دیکھا کبھی تکبیر میں دیکھا

۸۳

[illegible]

سر ننگے جو دیکھا حرم شاہ نجف کو
مومن گیا روتا ہوا صحرا کی طرف کو

۸۲

[illegible]

بہاؤ اشک وہ سر پیٹتے شیر خدا آئے
بتول آئی حسن آئے جناب مصطفا آئے

۸۱

[illegible]

وہ درد بھرا نوحہ جو یاد آتا ہے مولا
اس دم بھی میرا سینہ پھٹا جاتا ہے مولا

۸۴

[illegible]

کر عرض کہ تو کاشف اسرار نہاں ہے
برلا مرے مطلب کو کہ سب تجھ پہ عیاں ہے

۸۳

[illegible]

انھیں روزوں میں جلتی دھوپ میں گلہائے زہرا تھے
وطن سے بے وطن اور گھر سے بے گھر شاہ والا تھے

۸۲

[illegible]

عاشق شہ مظلوم کی واللہ ہے زہرا
جس سمت یہ سر جائیگا ہمراہ ہے زہرا

۸۴

[illegible]

علی نکلیں گے جنت سے نبی چھوڑینگے تربت کو
اٹھائیگا یہ غم مرقد سے خاتون قیامت کو

۸۴

[illegible]

انھیں روزوں میں نکلا قبر سے شیر الٰہی ہے
انھیں روزوں میں تو سادات پر آئی تباہی ہے